قابل قدر اور بصیرت افروز مقالات پر مشتمل ہے۔ یہ مقالات ملک کے نامی گرامی علمائے کرام اور مفتیانِ عظام کے تحریر کردہ ہیں' جن میں مولانا تقی عثمانی' سابق جج وفاقی شرعی عدالت' مفتی نظام الدین شامزئی' مفتی منظور احمد اور مولانا مفتی ڈاکٹر عبدالواحد شامل ہیں۔ یہ سہ ماہی مجلہ افادیت کے اعتبار سے اس قابل ہے کہ اسے تمام مدارس اپنی لائبریری میں رکھیں اور جدید مسائل پر نامور علماء کی تحقیق سے واقف ہوں۔

رسالے کے شروع میں مقالات کی فہرست نہیں دی گئی جو ضرور ہونی چاہئے' تاکہ ایک ہی نظر میں تمام مقالات کے عنوانات اور لکھنے والوں کے ناموں سے واقفیت ہو سکے۔ اس وقیع مجلّے کے مدیر مولانا سید نصیب علی شاہ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس قدر مشکل کام کا بیڑا اٹھایا اور فقہی مسائل میں تحقیق و جستجو کی بنیاد ڈالی۔

اس سہ ماہی رسالہ میں خوبصورت ٹائٹل اور خوشنما کمپوزنگ کی وجہ سے مزید دلکشی پیدا ہوگئی ہے۔

(۲)

نام کتاب : اکابر کی شام زندگی

مرتب : مولانا عمادالدین محمود

ضخامت: 64 صفحات ' قیمت: 24 روپے

ملنے کا پتہ: مولانا سید محمد حقانی' مدرس جامعہ ابو ہریرہ' خالق آباد' ضلع نوشہرہ

ہر انسان کو ایک دن اس دنیائے فانی سے کوچ کرنا ہے۔ یہ ایسی حقیقت ہے کہ اس کو نہ جھٹلایا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس سے راہِ فرار اختیار کی جا سکتی ہے۔ از روئے الفاظ قرآنی: ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾ ''موت کا ذائقہ ہر ایک کو چکھنا ہے''۔ جس طرح قبروں کی زیارت سے اپنی موت یاد آتی ہے اسی طرح سے مرنے والوں کے آخری لمحات دیکھ کر بھی نگاہ عبرت وا ہوتی ہے۔

مصنف نے اس چھوٹی سی کتاب میں تقریباً چالیس متقی و پرہیزگار لوگوں کے آخری لمحاتِ زندگی کی کیفیت نقل کی ہے۔ ان اتقیاء و صلحاء میں بڑے بڑے علماء کرام اور مفتیانِ عظام شامل ہیں۔ کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ خاص طور پر جب پڑھنے والا اکابر کی دنیا